سوال

(65)قبر کی زیارت کوکس طرح جانا چاہیے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبر کی زیارت کوکس طرح جانا چاہیے ۔ اور پھول چادر باجہ وغیرہ باجہ بجا کر لے جانا جائز ہے یا نہیں ؟ (عبد لحفیظ بنگلور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبر کی زیارت کواس طرح جانا چاہیے ۔ کہ نیت یہ کہ وہاں جا کر موت یاد کر کے عبرت حاصل کریں چادریں چڑھانا باجہ بجانا یہ سب خرافات ہیں اصل غرض کے بالکل مخالف عورتوں کا قبروں میں جانا حدیث شریف میں منع آیا ہے ۔ (27 شعبان 1939ء)

تشریح

مردوں کے واسطے زیارت قبور بالاتفاق سنت ہے ۔ اور عورتوں کی نسبت اختلاف ہے ۔ اکثر علماء کے نزدیک عورتوں کےلئے بھی زیارت قبور جائز ہو۔ رخصت ہے اور بعض علماء کے نزدیک مکروہ ہے ۔ اوراس اختلاف کی وجہ یہ ہے کہ عورتوں کی زیارت قبور کی نسبت حدیثیں مختلف آئی ہیں ۔ جو اہل علم عورتوں کےلئے بھی زیارت قبور کو جائز بتاتے ہیں ۔ ان کی پہلی زلیل یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کو ایک قبر کے پاس روتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ اللہ سے ڈر اور صبر کر۔ (رواہ البخاری) اور آپ نے اس کو قبر کے پاس بیٹھنے سے منع نہیں فرمایا۔ اوردوسری دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تم لوگوں کو زیارت قبور سے منع کیا تھا۔ سو تم لوگ قبروں کی زیارت کرو۔ (رواہ مسلم) وہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ اجازت مردوں اور عورتوں دونوں کو شامل ہے ۔ 3۔ تیسری دلیل یہ ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نےاپنے بھائی عبد الرحمٰن کی قبر کی زیارت کی تواُن سے کسی نے کہا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کو زیارت قبور سے منع نہیں کیا ہے ۔ انہوں نے کہا ہاں منع کیا تھا (مگر) پھر ان کو زیارت قبور کا حکم کیا (رواہ الحاکم) اور 4۔ چوتھی دلیل یہ ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ سے کہا کہ جب یا رسول اللہ جب میں قبروں کی زیارت کروں تو کیا کہوں آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تو قبروں کی زیارت کرے ۔ تو کہہ السلام علی الدیار الحدیث (رواہ مسلم) اور 5 پانچویں دلیل یہ ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہر جمعے کواپنے چچا حمزہ کی قبر کی زیارت کرتی تھیں ۔ (رواہ الحاکم وھو امرسل) اور 6۔ چھٹی دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جواپنے باپ ماں دونوں یا ایک کی قبر کی زیارت ہر جمعہ کو کیا کرے تو اس کی مغفرت کی جاوے گی۔ اوروہ بار لکھا جاوے گا۔ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان مرسلا) اور جو لوگ عورتوں کےلئے زیارت قبور کو مکروہ بتاتے ہیں۔ ان میں بعض مکروہ بکراہت تحریمی کہتے ہیں ۔ اور بعض مکروہ بکراست تنزہیی ۔ ان لوگوں کی 1 پہلی دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت کی ہے (اخرجہ الترمذی وصححہ) اور 2۔

دوسری دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو سامنے آتے ہوئے دیکھا تو پوچھا کہ کہاں سے آتی ہو۔ انہوں نے کہا کہ اس میت کی تعزیت کو گئی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ شاید تو جنازے کے ہمراہ کدیٰ یعنی قبرستان میں گئی تھی۔ انہوں نے کہا نہیں (اخرجہ احمد والحاکم وغیرہما) ان لوگوں کی یہی دو دلیلیں ہیں۔ علامہ قرطبی نے ان متعارض ومختلف احادیث کی جمع وتوفیق میں جو مضمون لکھا ہے۔ اس کا خلاصہ (1) مجیب

نے جواب میں لکھ دیا ہے۔ اور علامہ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اعتماد کے قابل ولائق بتایا ہے۔ اور بلاشبہ جمع وتوفیق کی یہ صورت بہت اچھی ہے۔ کتبہ عبدالرحمٰن مبارک پوری۔ (فتاویٰ نزیریہ ج1ص405)

1۔ وھواھذااگر عورت صابر ہے۔ اوراس سے کسی قسم کے فتنے کا خوف نہیں ہے۔ تواس کےلئے گا ہے گا ہے زیارۃ قبور مطابق سنت کے جائزورخصت ہے۔ اوراگر بے صبر ہے تواس کےلئے جائز نہیں۔ (ملخص) (فتاویٰ نذیریہ ج1ص405)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)

جلد2ص60

محدث فتویٰ